

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

اور حکومت بلوچستان کی جانب سے

ایمان وطن کو 79 واں جشن آزادی مبارک

گزشتہ 365 دن: بلوچستان میں عوامی خدمت اور ترقی کا نیا سفر

رپورٹ: منظور احمد گسپی

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں گزشتہ 365 دن صوبے میں عوامی فلاح، ترقیاتی منصوبہ بندی، ادارہ جاتی اصلاحات اور جدید طرزِ نمونہ سازی کے حوالے سے اہم اقدامات سے عبارت رہے۔ حکومت نے بلوچستان کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، نوجوانوں کے لیے روزگار اور ہنر کے مواقع، تعلیم و صحت کی بہتری، خواتین کی معاشی و سماجی شمولیت، زراعت و آبپاشی کے فروغ، توانائی، معدنیات، صنعت، مواصلات، بشہری سہولیات اور ڈیجیٹل گورننس سمیت مختلف شعبوں پر خصوصی توجہ مرکوز کی۔ تعلیم کے میدان میں ہونہار طلبہ کے لیے اسکالرشپس، اعلیٰ تعلیم کے مواقع اور بین الاقوامی تعلیمی اداروں تک رسائی کو فروغ دیا گیا، جبکہ آکسفورڈ پاکستان پروگرام کے ذریعے بلوچستان کے طلبہ کے لیے عالمی معیاری اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولنے کی کوشش کی گئی۔ صحت کے شعبے میں بلوچستان ہیلتھ کارڈ، مستحق مرلینوں کے علاج میں معاونت، ہیلتھ لائونگی کی بہتری اور جدید طبی سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ صحت کے نظام کو ڈیجیٹل بنانے پر بھی توجہ دی گئی۔ نوجوانوں کو صوبے کا قیمتی اثاثہ قرار دیتے ہوئے فنی تربیت، ڈیجیٹل مہارتوں، فری لانسنگ، کاروباری صلاحیتوں اور بیرون ملک روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے اقدامات کیے گئے تاکہ نوجوانوں کو باعزت روزگار کے قابل بنایا جاسکے۔ حکومت نے ڈیجیٹل بلوچستان کے تصور کو بھی عملی شکل دینے کی کوشش کی، جس کے تحت سرکاری امور میں ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل گورننس، ویڈیو پی سی فیملہ سازی، بجٹ سازی کی ڈیجیٹلائزیشن اور شہریاتی معلومات تک عوام کی رسائی کے لیے جدید نظام متعارف کرائے گئے۔ اسی طرح حکومت کے ترقیاتی منصوبوں، پالیسیوں اور دیگر اقدامات کو ڈیجیٹل میڈیا پر اجاگر کرنے کیلئے باقاعدہ ڈیجیٹل میڈیا پالیسی کی منظوری دی گئی ہے۔ زراعت اور آبپاشی کے شعبے میں پانی کے بہتر استعمال، ڈیموں، آبپاشی کے منصوبوں، زرعی پیداوار اور لائیو اسٹاک کے فروغ پر توجہ دی گئی، جبکہ توانائی کے شعبے میں شمسی توانائی اور قابل تجدید ذرائع کو فروغ دینے کے اقدامات کیے گئے تاکہ دور دراز علاقوں میں بھی بجلی کی ضروریات پوری کی جاسکیں۔ بلوچستان کے معدنی وسائل کو صوبے کی معاشی ترقی کا ذریعہ بنانے کے لیے معدنیات، صنعت اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں نئے امکانات تلاش کیے گئے، جبکہ گوادار اور ساحلی بلوچستان کو معاشی سرگرمیوں، تجارت اور سرمایہ کاری کے مرکز کے طور پر ترقی دینے پر بھی توجہ دی گئی۔ شہری سہولیات میں بہتری کے لیے کونسلر سیت مختلف علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام کو بہتر بنانے کے اقدامات کیے گئے، جن میں گرین بس سروس اور خواتین کے لیے پنک بس سروس جیسے منصوبے شامل ہیں۔ خواتین کے لیے محفوظ سفری سہولیات، تعلیم، ہنر، کاروبار اور معاشی خودکفاری کے مواقع بڑھانے کی کوشش بھی حکومتی ترجیحات میں شامل رہی۔ اسی طرح صوبے کے مختلف اضلاع میں سڑکوں، پلوں، پانی کی فراہمی، شہری انفراسٹرکچر اور دیگر بنیادی سہولیات سے متعلق منصوبوں پر کام آگے بڑھایا گیا تاکہ دور دراز علاقوں کو بہتر مواصلاتی رابطوں سے منسلک کیا جاسکے۔ سماجی بہبود کے شعبے میں مستحق افراد، مرلینوں، خواتین اور بچوں کے لیے معاونت اور سماجی تحفظ کے اقدامات کو بھی اہمیت دی گئی۔ مجموعی طور پر گزشتہ 365 دنوں میں میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں حکومت بلوچستان کی پالیسی کا مرکز انسانی ترقی، عوامی خدمات، نوجوانوں کا مستقبل، معاشی سرگرمیوں کا فروغ اور جدید طرزِ نمونہ سازی رہا۔ بلوچستان کے مسائل طویل عرصے سے چلے آ رہے ہیں اور صوبے کا وسیع جغرافیہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں ایک بڑا چیلنج ہے، تاہم گزشتہ ایک سال کے دوران تعلیم، صحت، روزگار، ڈیجیٹل گورننس، انفراسٹرکچر، توانائی، معدنیات، خواتین اور نوجوانوں سے متعلق اقدامات نے صوبے کی ترقی کے لیے ایک وسیع سمیت متعین کی ہے۔ آنے والے دنوں میں ان منصوبوں کی بروقت تکمیل، شفافیت، میرٹ اور ان کے اثرات کی بلوچستان کے عام شہری تک رسائی ہی اس ترقیاتی سفر کی اصل کامیابی کا پتہ ہوگی۔



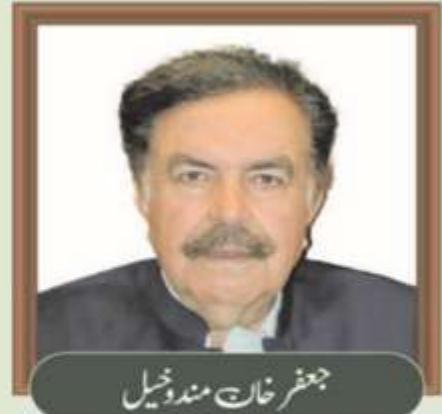
کلیل قادر خٹک

چیف سیکرٹری بلوچستان



میر سرفراز بگٹی

وزیر اعلیٰ بلوچستان



جعفر خان مندوخیل

گورنر بلوچستان

یوم آزادی پاکستان ہمارے قومی سفر کا ایک عظیم اور تجدید پسند لمحہ ہے، جو ہمیں آزادی کی قدروقیمت کے ساتھ ساتھ اپنی قومی ذمہ داریوں کا احساس دلاتا ہے۔ 14 اگست ہمیں امن، اتحاد، خودکفاری اور ترقی کے اس راستے کی یاد دلاتا ہے جس کی بنیاد قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت، علامہ اقبال کے تصور اور ہمارے بزرگوں کی بے مثال قربانیوں پر رکھی گئی۔

بلوچستان پاکستان کا اہم اور باوقار حصہ ہے۔ صوبائی حکومت عوام کی فلاح و بہبود، امن و استحکام، تعلیم، صحت، روزگار، بنیادی ڈھانچے اور نوجوانوں کے لیے بہتر مواقع کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے۔ ہمارا عزم ہے کہ بلوچستان کو ترقی، خوشحالی اور مساوی مواقع کے ذریعے قومی ترقی کے دھارے میں مزید مضبوط کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جائے۔

بلوچستان میں خصوصاً نوجوان نسل سے کوئی چاہتا ہوں کہ پاکستان کا مستقبل ان کے ہاتھوں میں ہے۔ تعلیم، ہنر، میرٹ، صحت، قانون کی پاسداری اور مثبت سوچ کو اپنا کر نوجوان نہ صرف اپنی زندگی بہتر بناسکتے ہیں بلکہ ملک کی ترقی میں بھی مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا ہوگا کہ ہم قائد اعظم کے اصولوں کو ایمان، اتحاد اور تنظیم کو اپنی قومی زندگی کا حصہ بنائیں گے اور پاکستان کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنی ذمہ داریاں خلوص نیت سے ادا کریں گے۔

پاکستانی قوم نے ہمیشہ مشکل حالات کا حوصلہ، اتحاد اور عزم کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قومی یکجہتی اور اتحادی کوششوں کے ذریعے ہم موجودہ چیلنجز پر قابو پاتے ہوئے پاکستان کو مزید مضبوط، منظم اور خوشحال ملک بنانے میں کامیاب ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ پاکستان کو امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی عطا فرمائے اور ہمیں وطن عزیز کی خدمت کا موقع اور توفیق دے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

14 اگست ہمیں ان عظیم قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جو ہمارے بزرگوں نے قائد اعظم محمد علی جناح کی قیادت میں ایک آزاد وطن کے حصول کے لیے پیش کیں۔ یہ دن ہمیں اس عہد کی تجدید کا موقع بھی فراہم کرتا ہے کہ ہم پاکستان کی سماجی برتری اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار بھرپور انداز میں ادا کریں گے۔ بلوچستان کے عوام ہر سال کی طرح اس سال بھی بھرپور، جوش و جذبہ کے ساتھ جشن آزادی منا رہے ہیں۔ صوبہ بھر میں منعقد ہونے والی تقریبات میں عوام کی بھرپور شرکت اس بات کا واضح اظہار ہے کہ اہل بلوچستان پاکستان سے اپنی محبت اور وابستگی کو دل و جان سے مقدم رکھتے ہیں۔ آج کے دن میں وطن عزیز کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے تمام شہداء کو فخر و عزت عطا کرتے ہیں۔ شہداء کے اہل خانہ کو یقین دلاتا ہوں کہ بلوچستان کا بچہ بچہ ان کے پیاروں کی عظیم قربانی اور مقدس خون کو قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ ہم ان عظیم قربانیوں کو بھی فراموش نہیں کریں گے۔ بلوچستان کے نوجوانوں کے نام میرا خصوصی پیغام ہے کہ ہمارا مستقبل، تعلیم، جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور ہنر میں ہے۔ نوجوان دہشت گرد نہ بنیں، گراؤں پر نہ بیٹھیں، دور رس رہیں اور اپنی توانائیاں تعلیم، تحقیق، ہنر اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے صرف کریں۔ ہم نے نوجوانوں کے لیے میرٹ پر مبنی ہرجیسوں، تعلیمی وظائف، روزگار اور جدید تعلیم کے فروغ سمیت متعدد اصلاحات اور منصوبے شروع کیے ہیں۔ میرا یقین ہے کہ نوجوانوں کو میرٹ پر آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کر کے ان کا احاطہ حکومت اور سیاست پر مزید مضبوط کیا جاسکتا ہے۔ دہشت گردی کے ذریعے بلوچستان کے عوام کو ایک لامحالہ جنگ میں ڈھکیلے والے منہ صر کو شکست کا سامنا کرنا ہوگا۔ پاکستان کی ترقی اور اس کی دائمی فتح کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ پاکستان، مسعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان حالیہ دفاعی معاہدے پر ہمیں صدر مملکت، وزیراعظم پاکستان اور فیلڈ مارشل سید عاصم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ پاکستان کی دفاعی صلاحیت، سلامتی اور عالمی وقار میں اضافے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو افی بلوچستان قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ پاکستان کو ترقی کرتا اور دنیا میں اپنا مقام بلند کرتا دیکھ کر ہمارا دل خوشی سے باغ و بستا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ پاکستان اور بلوچستان کو امن و سلامتی کا گہوارہ بنائے، وطن عزیز کو ہمیشہ قائم و دائم رکھے اور اسے ترقی و خوشحالی کی نئی بلندیوں سے ہمکنار فرمائے۔

پاکستان ہمیشہ زندہ باد

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے جشن آزادی پاکستان کے موقع پر اپنے پیغام میں ہماری قوم کو دل کی اتھار گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزادی درحقیقت انسانی زندگی کا اصل جوہر ہے جو افراد اور قوموں کو خوشحالی کے ساتھ زندگی گزارنے، آزادانہ فیصلے کرنے اور اپنی تقدیر پر خوشحالی دینے کا حق عطا کرتی ہے۔ برصغیر پاک و ہند کی تاریخ میں 14 اگست 1947 ایک تاریخی اور یادگار دن ہے، جب پاکستان ایک آزاد اور خوشحال مملکت کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ برصغیر کے مسلمانوں نے بے شمار قربانیاں دیکر غلامی، جبر اور استعمار سے نجات حاصل کی۔ آج کا دن ہمیں تحریک پاکستان کے ان تمام شہداء، نازنین اور رہنماؤں کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بھی موقع فراہم کرتا ہے جنہوں نے اپنی جانوں اور مال کی قربانی دیکر ہمارے لیے آزاد وطن حاصل کیا۔ اس عزم میں ہمارے بزرگوں نے اپنا فرض ادا کر دیا، اب یہ ہماری، بالخصوص نوجوان نسل کی ذمہ داری ہے کہ آزادی کی قدر و حفاظت کریں اور پاکستان کی سلامتی، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے لیے ہندوستان اور قومی جذبہ اور حب الوطنی کے ساتھ اپنا کردار ادا کریں۔ پاکستان نے اپنے قیام سے لے کر آج تک ایک طویل اور قابل ذکر سفر طے کیا ہے، تاہم ہمیں اب بھی متحدہ چینلز کا سامنا ہے جو قومی تعمیر و ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں۔ موجودہ حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ ہم قومی قوم ایک مریضہ بھر تحریک پاکستان کے جذبہ کو زندہ کرے اور قومی اتحاد، یکجہتی، برداشت اور باہمی اتفاق و تعاون کو فروغ دے تاکہ ہم سب ملکر ملک کی تعمیر و ترقی کو یقینی بناسکیں۔ ہمیں ایک ایسے مضبوط، خوشحال، پر امن اور ترقی یافتہ پاکستان کی تعمیر کیلئے اتحادی کوششیں کرنا ہوں گی جہاں ہر شہری کو مساوی مواقع، انصاف، تعلیم، روزگار اور باعزت زندگی میسر ہو۔ اس مقصد کے حصول کیلئے معاشی استحکام، سماجی انصاف، سیاسی ہم آہنگی، قانون کی حکمرانی اور اداروں کے استحکام کو یقینی بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ پاکستان کی حقیقی طاقت اس کے عوام، بالخصوص نوجوان نسل کے عزم، صلاحیت اور کردار میں پوشیدہ ہے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کو جدید تعلیم، ہنر، ٹیکنالوجی اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کر کے انہیں قومی ترقی کا مؤثر شراکت دار بنانا ہوگا۔ نوجوان نسل اگر اتحاد، صحت و دیانت اور حب الوطنی کو اپنا شعار بنائے تو کوئی رکاوٹ پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔ آج ہمیں یہ عہد کرنا ہے کہ ہم پاکستان کی آزادی، خودکفاری اور قومی وقار کا ہر حال میں تحفظ کریں گے اور پاکستان کی تعمیر و ترقی کیلئے اپنے حصے کا کردار ادا کرینگے۔



